یم ایم عالم (65 کے حقیقی ہیرو)

کوئی فلم ہو کہ ڈرامہ، ناول ہو کہ کہانی ہیرو ہمیشہ زندہ رہتا ہے اور کبھی نہیں مرتا ہیرو کو ہمیشہ ان تمام کرداروں میں غیر مرئی شخصیت کے طور پر پیش کیا جاتا ہے اس کی قوت وطاقت سے کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا وہ اکیلا ہی کئی کئی لوگوں پر بھاری ہوتا ہے۔ عام طور پر اس کا کردار بہادری دلیری اور ناقابل یقین ذہانت وفطانت سے بھر پور ہوتا ہے لیکن جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ ہوتا یہ ایک تخیل ہی ہے ایک سوچ ایک اختراع جو کہ کچھ عرصہ بعد دلوں و دماغوں سے محو ہو جاتی ہے اور پھر کوئی دوسرا اور سٹائل ہیرو اس کی جگہ لے لیتا ہے۔

لیکن! آج جس ہیرو کے حوالے سے یہ کالم نذر قارئین کر رہا ہوں وہ ایک حقیقی کردار کا حامل ہے اور حقیقت کے آئینے میں خداوند کریم نے اسے ماورائی طاقت سے نوازا اور اپنی اس خداداد طاقت صلاحیت ذہانت اور قابلیت کو اس نے ملک وقوم کیلئے بھر پور انداز میں استعمال کیا بر وقت استعمال کیا اور مملکت خداداد پاکستان کے دیرینہ دشمن اور میلی آنکھ رکھنے والے بھارت کے خلاف استعمال کر کے اس کے ناپاک ارادوں کو خاک میں ملا دیا۔ یہ ہیرو وہ عام ہیرو نہیں تھا کہ جو کسی محبوبہ کی خاطر اپنے عشق کی چاہت میں جائز وناجائز کا خیال کئے بغیر قانون کی پرواہ کئے بغیر گناہگار اور بے گناہ کی تمیز کئے بغیر سب کو لپیٹ میں لے لیتا ہے۔ جی ہاں ہمارا ہیرو وہ عظیم وحقیقی ہیرو تھا کہ جو صرف اور صرف حق وسچائی اور وطن عزیز کی خاطر لڑ گیا اور اپنی صلاحیت وقابلیت کے وہ جھنڈے گاڑے کہ رہتی دنیا تک ان کا نام سنہری حروف میں لکھا جائیگا۔ وہ مرد مجاہد مرد قلندر دنیا میں ایم ایم عالم کے نام سے جانا جاتا ہے جس کا اصل نام محمد محمود عالم تھا یہ عظیم سپوت بہار کے شہر کلکتہ میں 6 جولائی 1935 میں پیدا ہوئے ترک نسل سے تعلق رکھتے تھے۔ 11 بہن بھائیوں میں سب سے بڑے تھے۔ ذمہ داریوں کو نبھانے کا سلسلہ والد کی وفات سے شروع ہو گیا تھا اس لئے شادی بھی نہ کر سکے والد سرکاری ملازم تھے تقسیم ہندوستان کے وقت اپنے خاندان کے ہمراہ مشرقی پاکستان میں ہجرت کی۔ قیام پاکستان کے بعد کراچی میں سکونت اختیار کر لی اور ہائی سکول میں داخل ہو گئے پھر 1952 میں پاکستان ایئر فورس کو جوائن کر لیا۔ 1953 میں پاک فضائیہ میں کمیشن حاصل کر لیا۔ مرد افتخار ایم ایم عالم نے تقریباً تیس سال تک افواج پاکستان میں اپنی خدمات سرانجام دیں۔ دوران سروس ہی وہ عظیم

الشان اور نا قابل فراموش کارنامہ سرانجام دینے کا موقع مل گیا۔ جس کی وجہ سے تمام عالم میں ایم ایم عالم کے چرچے زبان زد عام ہو گئے اور پوری دنیا میں ان کی جرات و شجاعت اور قابلیت کے ڈنکے مشرق سے مغرب تک اور جنوب سے شمال تک پھیل چکے تھے اور اسی چیز کو دیکھتے ہوئے بنگلہ دیشی حکومت نے فوج کا کمانڈر انچیف بنانے کی پیش کش کر دی جسے اس عظیم سپوت اور محبّ وطن سے بلا جھجک ٹھکرا دیا اور پاکستان کی خدمت کو ہی اپنا اولین مقصد جانا۔

ایم ایم عالم 11 سکواڈرن کمانڈر نے 6 ستمبر 1965 کو جب بھارت نے رات کی تاریکی میں اپنے ناپاک ارادوں کو جامہ پہنانے کیلئے حملہ کیا تو جہاں ہماری پاک فوج نے جوانمردی سے مقابلہ کرتے ہوئے دشمن کی پیش قدمی کو روکا وہاں پر ایم ایم عالم کا کردار بھارتی فوج کو مٹی چٹوانے میں نہایت اہمیت کا حامل رہا۔ انہوں نے چار جہاز مار گرائے اور جب 7 ستمبر کو بھارتی فارمیشن کے 6 جہاز سرگودھا پر حملہ آور ہوئے تو مرد آہن ایم ایم عالم نے اکیلے ہی ان کا پیچھا کیا اور دیکھتے ہی دیکھتے ڈرامائی اور فلمی انداز میں 30 سیکنڈز میں بھارت کے چار فائٹر جہاز اور اگلے تیس سیکنڈز میں ایک اور جہاز کو جہنم واصل کر دیا اور آپ کے حملے کی دشمن پر ایسی ڈھاک بیٹھی کہ ان کے حوصلے پست ہو گئے اور انہیں شکست فاش کا سامنا کرنا پڑا۔

یہ ہے وہ اصل ہیرو جو حقیقت میں ہیرو تھا ہے اور رہے گا جسے کبھی فراموش نہیں کیا جا سکے گا یہ اہمیت و حیثیت کسی کسی کو نصیب ہوتی ہے عالم جدید میں بھی اس قسم کا کارنامے سرانجام دینا غیر مرئی و ماورائی قوتوں سے جوڑے جاتے ہیں اور یہ ریکارڈ کبھی نہ ٹوٹ پائے گا، یہ ہمارے صرف ایک ہیرو کی کہانی ہے اور تاریخ پاکستان ایسے سپوتوں سے بھری پڑی ہے۔ جنہوں نے پاکستان کی عزت و حرمت کی خاطر خود کو قربان کر دیا۔